© rasailojaraid.com

شانِ فاروق اعظمؓ رضی اللہ عنہ

اللہ کی برہان فاروق اعظمؓ ، جرأت کا نشان فاروق اعظمؓ

قوت ملی تجھ سے اسلام کو ، ہے اسلام کی شان فاروق اعظمؓ

فیصلہ ہوا دربار شاہی سے ، مٹا دو محمدؐ کو اس خدائی سے

جدا کر دیا بھائی کو بھائی سے ، تو اٹھا اک جوان فاروق اعظمؓ

وہ نکلا ہے گھر سے یہ اعلان کر کے ، محمدؐ کا لوٹوں کا نقصان کر کے

دنیا کو رکھ دیا پشیمان کر کے ، دیکھ یہ نادان فاروق اعظمؓ

لہرائی فضا میں وہ شمشیر دیکھو ، ربِ محمدؐ کی تدبیر دیکھو

بدلتی عمرؓ کی تقدیر دیکھو ، بنا حق کی زبان فاروق اعظمؓ

زبانِ رسالت نے مانگا ہے رب سے ، نہ جانے ملائک یہ چاہتے تھے کب سے

ارض و فلک پہ دہائی ہے تب سے ، واہ تیرا ایمان فاروق اعظمؓ

سینہ تھا ایمان سے سرشار جن کا ، پختہ عزم تھا ہر بار جن کا

عدل میں نرالا تھا کردار جن کا ، عدالت کا سلطان فاروق اعظمؓ

جہاں گزر ہوتا تھا اک بار ان کا ، ہر سمت رستہ تھا ہموار ان کا

دشمن ہو جاتا تھا لاچار ان کا ، تجھ سے ڈرتا تھا شیطان فاروق اعظمؓ

رہتا تھا لرزہ دشمن پہ طاری ، ہر ضرب تھی ان کی باطل پہ بھاری

کافر پہ بھاری ، منافق پہ بھاری ، اک سچا مسلمان تھا فاروق اعظمؓ

مرید رسول ہیں سارے صحابہ ، مرادِ رسول فقط حفصہؓ کے بابا

کیا تیرا مقدر اے ابن خطابا ، حق و باطل میں فرقان فاروق اعظمؓ

تیرے ایمان کی عمرؓ کیا بات ہے ، تیرے آنے سے کفر کو ہوئی مات ہے

بنی حق کی قوت تیری ذات ہے ، طاہرؔ: تجھ پر قربان فاروق اعظمؓ

(قاری عبدالشکور طاہر گوندلوی)

© rasailojaraid.com